روزنامہ
CPL 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029
منگل 13 فروری 2001ء 18 ذیقعد 1421 ہجری- 13- تبلیغ 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 37

اللہ پر حسن ظن

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو وفات سے تین دن قبل یہ فرماتے ہوئے سنا:-

تم میں سے ہر شخص اس حال میں مرے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر حسن ظن رکھتا ہو-

(صحیح مسلم کتاب الجنۃ باب الامر بحسن الظن حدیث نمبر 5125)

بدظنی بہت ہی بری بلا ہے جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے

ہر لحہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہوئے اور حسن ظن کی حالت میں گزارو

اپنے بھائیوں پر نیک ظن رکھنے سے محبت بڑھتی ہے اور آپس میں انس واخوت پیدا ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 فروری 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 9 فروری 2001ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا- حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست نشر کیا اس کے علاوہ کئی زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا-

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحجرات آیت نمبر 13 کی تلاوت کی اور ترجمہ پیش فرمایا- اس کے بعد حضور انور نے فرمایا- بدظنی سے متعلق میں نے جو آیت تلاوت کی ہے اس میں بدظنی اور غیبت سے بہت سختی سے منع فرمایا گیا ہے- غیبت سے متعلق میں اگلے خطبہ میں بیان کروں گا- یہ خطبہ بدظنی کے مکروہ پہلوؤں کو بیان کرنے کے لئے وقف ہے- حضور انور نے اس سلسلہ میں درج ذیل احادیث پیش فرمائیں- حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حسن ظن ایک حسین عبادت ہے- حضور انور نے فرمایا اس سے زیادہ حسن ظن کی خوبصورتی کیسے بیان کی جاسکتی ہے- دوسری حدیث حضور انور نے یہ پیش فرمائی- آنحضرت ﷺ نے فرمایا- بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی سخت قسم کا جھوٹ ہے- ایک دوسرے کے عیب کی ٹوہ میں نہ رہو، اپنے بھائی کے خلاف تجسس نہ کرو، کوئی چیز ہتھیانے کی حرص نہ کرو، حسد نہ کرو، دشمنی نہ رکھو، بے رخی نہ برتو، جس طرح اس نے حکم دیا ہے اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو- مومن دوسرے مومن کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اسے رسوا نہیں کرتا، اسے حقیر نہیں جانتا، (اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آنحضورؐ نے فرمایا) تقویٰ یہاں ہے، تقویٰ یہاں ہے یعنی مقام تقویٰ دل ہے- ایک انسان کے لئے یہی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے بھائی کی تحقیر کرے، ہر مومن کی تین چیزیں دوسرے پر حرام ہیں، اس کا خون، اس کی آبرو اور اس کا مال- اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کی خوبصورتی کو نہیں دیکھتا اور نہ تمہاری صورتوں کو اور نہ تمہارے اموال کو، بلکہ اس کی نظر تمہارے دلوں پر ہے- ایک روایت حضرت جابرؓ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے آپ کے وصال سے تین روز پہلے سنا کہ تم میں سے ہر کوئی اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں حسن ظن رکھتا ہو- حضور انور نے فرمایا اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر لحہ جو زندگی گزارو وہ ایمان پر اور اللہ تعالیٰ پر حسن ظن کی حالت میں گزارو- آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کہتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق اپنا آپ اس پر ظاہر کرتا ہوں جیسا چاہے وہ میرے متعلق گمان کر لے، میرا اس سے ویسا ہی سلوک ہوگا-

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے چند حوالے پیش فرمائے- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں- بہت سی بدیاں صرف بدظنی سے ہی پیدا ہو جاتی ہیں- ایک بات کسی کی نسبت سنی اور جھٹ یقین کر لیا یہ بہت بری بات ہے- جس بات کا قطعی علم اور یقین نہ ہو اس کو دل میں جگہ مت دو- حضرت مسیح موعود ایک اور جگہ فرماتے ہیں- میں دیکھتا ہوں کہ اس وقت اخلاقی حالت بہت ہی گری ہوئی ہے- اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بڑھا ہوا ہے- وہ اپنے بھائی سے نیک ظنی نہیں رکھتے اور ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر اپنے بھائی کے متعلق برے برے خیال کرنے لگ جاتے ہیں- اور ایسے عیوب ان کی طرف منسوب کرنے لگتے ہیں کہ اگر وہی عیوب اس کی طرف منسوب ہوں تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہو- اس لئے ضروری ہے کہ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کی جاوے- اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جاوے، اس سے محبت بڑھتی ہے اور انس پیدا ہوتا ہے اور آپس میں اخوت پیدا ہوتی ہے- اور اس کے باعث انسان بعض دوسرے عیوب مثلاً کینہ بغض اور حسد وغیرہ سے بچا رہتا ہے- پھر آپ فرماتے ہیں کہ بدظنی بہت ہی بری بلا ہے جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے حضور انور نے فرمایا پس ایک جماعت ہونے کے لئے اور مٹھی کی طرح ایک ہو جانے کے لئے ضروری ہے کہ آپ بدظنی سے کلیتاً پرہیز کریں-

یوم مصلح موعود

امراء اضلاع- صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 20 فروری کو پیشگوئی مصلح موعود کی مناسبت سے اپنے اپنے حلقہ میں پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹس بھجوا کر ممنون فرماویں-

(ناظر اصلاح وارشاد)

ماہر امراض دندان کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید احمد صاحب B.D.S (London) فضل عمر ہسپتال میں 13 فروری تا 15 فروری (بروز منگل بدھ جمعرات) مریضوں کا معائنہ کریں گے-

ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کر لیں گے-"

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سیمینار آگاہی صحت عامہ

Public Health Awareness

آگاہی صحت عامہ کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اگلا سیمینار مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب ماہر امراض چشم 26 فروری 2001ء بروز پیر شام 15-6 بجے بعد نماز مغرب سیمینار ہال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں Conduct کریں گے- سیمینار کا موضوع ہے آپ کی آنکھیں (Your Eyes) سیمینار کا دورانیہ تقریباً ایک گھنٹہ ہوگا جس میں ڈاکٹر صاحب موصوف آنکھوں کی بیماریوں اور ان سے بچاؤ کے طریق کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے اسی دوران تقریباً 20 منٹ سوال وجواب کا پروگرام ہوگا-

جو خواتین و حضرات اس سے مستفید ہونا چاہیں وہ فضل عمر ہسپتال میں اپنا نام 22 فروری تک رجسٹر کروالیں تاکہ دعوت نامے جاری کئے جا سکیں- جگہ محدود ہے اس لئے داخلہ صرف دعوت نامہ کے ذریعے ہوگا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

خطبہ جمعہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی چھوٹے سے فرمان کو بھی ماضی کی نصیحت سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا چاہئے

تحریک جدید کے سال نو کا اعلان - گزشتہ سال میں 17 نئے ممالک چندہ تحریک جدید کے نظام میں شامل ہوئے - مجاہدین تحریک جدید کی تعداد تین لاکھ دس ہزار سے تجاوز کر چکی ہے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - بتاریخ 8 - دسمبر 2000ء بمطابق 8 - فتح 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن برطانیہ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ آل عمران کی آیت 93 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔

اس کے بعد یہ ایک حدیث ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی - حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی رضا کی خاطر جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا اجر تمہیں ضرور ملے گا - مگر شرط یہ ہے کہ خدا کی رضا کی خاطر ہو، دکھاوے کے لئے نہیں۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اور جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آ جائے گی بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی - پس چاہئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔''

مالی امور سے متعلق اس آیت کریمہ اور حدیث نبوی اور حضرت مسیح موعود کے اقتباس کے بعد میں آج تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتا ہوں - اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تحریک جدید کا مالی سال 31 - اکتوبر کو بڑی شان کے ساتھ اختتام پذیر ہوا اور یکم نومبر 2000ء سے ہم تحریک جدید کے نئے سال میں داخل ہو چکے ہیں - گزرے ہوئے سال کے دوران 17 نئے ممالک کو پہلی مرتبہ تحریک جدید میں حصہ لینے کی توفیق ملی اور اس طرح اب تک 110 ممالک تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو چکے ہیں - کل وصولی 19 لاکھ 74 ہزار 600 پاؤنڈ ہے جو کہ گزشتہ سال کی نسبت دو لاکھ پاؤنڈ زیادہ ہے۔

گزشتہ سال تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان کے موقع پر میں نے امید ظاہر کی تھی کہ مجاہدین کی تعداد آئندہ تین لاکھ تو ضرور ہو جائے گی - **الحمدللہ کہ مجاہدین کی تعداد تین لاکھ دس ہزار سے تجاوز کر چکی ہے - مجاہدین کی تعداد میں تینتالیس ہزار کا جو اضافہ ہوا ہے اس میں زیادہ تر نومبائعین شامل ہیں** اور دوران سال مجاہدین کی تعداد میں اضافہ کے لحاظ سے ہندوستان سرفہرست ہے - افریقہ میں نومبائعین کو تحریک جدید میں شامل کرنے کے لحاظ سے کینیا سب افریقی ممالک سے آگے نکل گیا ہے۔

پاکستان کا نام امسال خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ نہایت نامساعد حالات کے باوجود پاکستان کو حیرت انگیز ترقی کرنے کا موقع ملا اور لاہور کی جماعت اس قربانی میں اس لحاظ سے بہت قابل قدر ہے کہ پاکستان کی تمام جماعتوں سے آگے بڑھ گئی ہے - یہ پاکستان کی تین بڑی جماعتوں میں سے پہلے نمبر پر آئی ہے - پہلے نمبر پر لاہور، پھر کراچی، پھر ربوہ - امریکہ اور جرمنی کی جماعتوں کی ایک دوسرے پر سبقت کی روایت اسی طرح جاری ہے - ہاں میں ضمناً یہ ذکر کردوں کہ ربوہ اب بھی اول آ سکتا ہے کیونکہ اکثر ربوہ کو پیسہ باہر سے ربوہ کے لوگ ہی بھیجتے ہیں اور اگر وہ ذرا بھی اس طرف توجہ کریں تو یہاں کچھ چندہ کم کر کے وہاں بڑھا دیں تو ہمیشہ ربوہ کا نمبر اول ہی رہا کرے گا' انشاء اللہ۔

لاہور کی جماعت اس قربانی میں قابل قدر ہے یہ تو بیان کر چکا ہوں - امریکہ اور جرمنی کی جماعتوں کی ایک دوسرے پر سبقت کا روایتی مقابلہ اسی طرح جاری ہے - مگر امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے پاکستان کے باہر کے ممالک میں امریکہ دنیا بھر کی جماعتوں میں اول رہا ہے اور جرمنی کو چونسٹھ ہزار پاؤنڈ سے پیچھے چھوڑ گیا ہے - اب میں اس کے ساتھ ہی تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان کرتا ہوں۔

اب چند عمومی باتیں میں جماعت کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں - آج میں اس لئے خود حاضر ہوا ہوں کہ میری لمبی غیر حاضری سے جماعت بہت بے چین تھی اور میں خود بھی بہت بے چین تھا کہ جمعہ میں شامل ہو کر خود اپنی زبان سے جماعت کو کچھ نصیحتیں کر سکوں۔

سب سے پہلی نصیحت تو یہ ہے کہ **آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چھوٹے سے چھوٹے فرمان کو بھی کبھی یہ سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا چاہئے کہ اس کا اطلاق محض پرانے زمانہ پر ہوتا تھا** - اس کا تجربہ حال ہی میں مجھے اس وقت ہوا جب میں اپنے دانتوں کے علاج کے لئے ڈاکٹر زاہد خان صاحب کے پاس جلنگھم گیا - میرے سامنے کے دانت مضبوط ہیں اور میرے اپنے ہی ہیں' کوئی بناوٹی دانت نہیں ہیں - صرف میری داڑھیں خراب ہوئی ہیں جن سے چبایا جاتا ہے - ڈاکٹر صاحب نے جب یہ حال دیکھا تو بے اختیار ان کے منہ سے یہ بات نکل گئی کہ خرابی صرف داڑھوں میں ہے اور وجہ یہ ہے کہ آپ عادتاً سخت ہڈیاں چباتے رہے ہیں اور

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے - سالانہ 900 روپے

ہڈیوں کے دباؤ کی وجہ سے ان کی جڑوں پر اثر پڑا ہے اور وہ ایک دوسری سے الگ ہوگئی ہیں۔

اس وقت مجھے آنحضرت ﷺ کا یہ فرمان یاد آیا کہ ہڈیاں نہ چبایا کرو کتوں کے لئے بھی کچھ چھوڑ دیا کرو۔ اب تک تو میں اس کا یہ مطلب سمجھتا رہا کہ پرانے زمانہ پر اطلاق ہونے والا ارشاد ہے جبکہ آج کل تو امیر ملکوں میں کتوں کو غریب ملکوں کے اکثر انسانوں سے بہتر خوراک ملتی ہے اسلئے اب ان کو انسانوں کی چھوڑی ہوئی ہڈیوں کی کیا ضرورت ہوگی۔ یہی بات اس موقع پر ڈاکٹر صاحب نے خود بھی کہی۔ اس وقت مجھے خیال آیا کہ آنحضرت ﷺ کی کوئی بات کسی زمانہ میں بھی پرانی نہیں ہوتی۔ دانتوں کی صفائی کے متعلق آپ نے بے حد نصیحتیں فرمائی ہیں۔ پانچ وقت مسواک کرنا اور آج کل نئے طریقے سے مسواک ہوتی ہے مگر بہر حال حکم تو وہی ہے۔ ان کو صحیح رخ میں مسواک کو پھیرنا اوپر اور نیچے۔ بہت ہی باریک انسانی ضروریات کا آپؐ نے خیال رکھا اور کسی چھوٹی سے چھوٹی نصیحت کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ اور ساتھ ہی فرمایا کہ داڑھوں کی حفاظت کا راز ہی اس میں ہے کہ ہڈیاں چبانے میں زور نہ لگایا جائے اور اسی کا مجھے نقصان ہوا۔ تو **آپ کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ حضور اکرم ﷺ کی کسی نصیحت کو بھی ماضی کی نصیحت نہ سمجھا کریں۔ وہ قیامت تک کے لئے اطلاق پانے والی باتیں ہیں۔**

میرے ڈاکٹر صاحب ماشاء اللہ بہت قابل ہیں۔ میں نہیں جانتا اس وقت خطبہ میں شامل ہیں کہ نہیں مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی قابل ڈاکٹر ہیں اور میری بیماری کی ہر رگ کو سمجھتے ہیں مگر اس کے باوجود بعض ڈاکٹر جو بڑی چوٹی کے ڈاکٹر ہیں اس فن کے ڈاکٹر ہوں یا نہ ہوں، اپنے اپنے علم کے مطابق بہت چوٹی کے ڈاکٹر ہیں، وہ مجھے مشورے لکھتے رہتے ہیں۔ اب یہ کریں، وہ کریں، یہ نہ کھائیں وہ کھائیں، یہ نہ کریں وہ نہ کریں۔ حالانکہ ان کو معلوم نہیں کہ میرے ڈاکٹر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی اعلیٰ درجہ کے ڈاکٹر ہیں اور ان کو کسی مزید مشورہ کی ضرورت ہے ہی نہیں۔ اپنے علم کے لحاظ سے میں نے تو ان کو چوٹی کا ڈاکٹر پایا ہے۔ تو ضرورت کوئی نہیں ہے **آپ اپنے شوق اور محبت سے مشورے دیتے ہیں ان کا میرے دل میں احساس ہے، قدر ہے میں ان کو شکر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں لیکن بہتر یہی ہے کہ مشورے نہ دیا کریں۔**

اب اس میں ایک لطیفہ بھی ہے کہ ڈاکٹر تو ڈاکٹر، اب عطائی ڈاکٹر جن کو انگریزی میں Quack کہا جاتا ہے وہ بھی مشورے بہت دینے لگ گئے ہیں اور جن میں عورتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ ہر عورت ایک نیا نسخہ بھیج رہی ہے، یعنی جو عورتیں بھی بھیجتی ہیں اور نئی بیماری تجویز کرتی ہیں ان کو دور بیٹھے نہ میرا حال پتہ، نہ ان سے بات کی۔ ان کو نئی بیماری سمجھ آتی ہے۔ وہ کہتی ہیں آپ کو اصل بیماری یہ ہے اس کا اصل علاج یہ ہونا چاہئے جو آپ کے ڈاکٹر صاحب کو سمجھ نہیں آئی۔ اس ضمن میں مجھے دل کی گہرائی سے سب سے پہلے تو ان کا شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ بہر حال میری صحت کی فکر ہے تو ایسا کرتی ہیں یا ایسا کرتے ہیں۔ تو بہت ہی دل کی گہرائی سے میں ان کا ممنون ہوں، جزاکم اللہ۔ لیکن ان کی تخفیف کی خاطر نہیں، محض اس ضمن میں ایک لطیفہ یاد آ گیا ہے جو حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر مرحوم سابق امیر لائل پور ہمیشہ بڑے مزے سے سنایا کرتے تھے۔ اگر اجازت ہو تو وہ لطیفہ بھی سنا دیتا ہوں۔

شیخ محمد احمد صاحب مظہر مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ دلی میں کوئی مشہور شخص فوت ہوا تو اخبار نویسوں کا جمگھٹ لگ گیا کہ ہمیں بتایا جائے کہ کس بیماری سے فوت ہوا ہے۔ اہل خانہ نے یہ بیان دیا کہ یہی تو مشکل ہے کہ آخری وقت تک بیماری کا پتہ ہی نہیں چلا۔ جو بھی عیادت کے لئے جاتا تھا وہ نئی بیماری تشخیص کرتا تھا اور خواہ مرد ہو، خواہ عورت ہر ایک کو ڈاکٹری علم تھا اور وہ ثابت کرتے تھے کہ علاج غلط ہو رہا ہے اصل بیماری اور ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ یہی حال میری بیماری کا ہے۔ لوگوں کو کچھ پتہ ہی نہیں کہ مجھے کیا تکلیف ہے، کیا بیماری ہے۔ نہ اس فن کے وہ ماہر ہیں تو ان کے مشورے تو مجھے ممنون ضرور کرتے ہیں لیکن میری خواہش یہی ہے کہ اب احباب مجھے میرے دوستوں سے بچائیں۔

اب میں شکریہ کی چند اور باتیں بیان کر دیتا ہوں۔ سب احباب جماعت کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو مجھ سے ملنے کے لئے مختلف خاندان آتے ہیں تو بہت سے خاندان ایسے ہیں جو سب اس بات پر روتے رہے ہیں کہ ہمیں تو اپنی فکر ہے نہ اپنے بڑوں کی نہ چھوٹوں کی، صرف آپ کی بیماری کا غم لگا ہوا ہے۔ وہ سارے میرے محسن ہیں جو مجھے دعائیں دیتے ہیں اور جن کے آنسو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں لیکن کثرت سے ایسے محسن بھی ہیں جو میرے آنسو تو کبھی دیکھ

جمعہ 8 دسمبر 2000ء
حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری پر

بیت "الفضل" میں اس طرح وہ چل کر آئے
چاند بدلی سے کوئی جیسے نکل کر آئے

جس طرح کوئی فرشتہ سرِ منبر اترے
جس طرح نور کوئی بھیس بدل کر آئے

ہو گیا چہرۂ زیبا سے زمانہ روشن
ولولے دید کے آنکھوں میں مچل کر آئے

دیکھ کر آ گئے آنکھوں میں خوشی سے آنسو
پھر وہ قرطاس پہ الفاظ میں ڈھل کر آئے

جو مخالف ہے ذرا سوچ سمجھ کر بولے
جس کو آنا ہو مقابل پہ سنبھل کر آئے

ڈاکٹر پرویز پروازی

لیتے ہیں مگر مجھے ان کے آنسو دکھائی نہیں دے سکتے۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ جماعت کی ایک بڑی تعداد ہے جو اسی طرح میرے غم میں روتی ہے اور ان لوگوں کا احسان ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ انہی لوگوں کی دعاؤں کی وجہ سے میں نسبتاً پہلے سے بہتر ہوں۔

اب میں ایک اور بات بھی ذکر کر دینا چاہتا ہوں کہ میرے ایک ذاتی خادم ہیں اور وہ جماعتی خادم بھی ہیں، وقف زندگی کی طرح کام کرتے ہیں۔ ان کا نام بشیر احمد ہے ان کا شکریہ ادا کرنا میں پہلے بھول گیا تھا حالانکہ میں عید وغیرہ کے موقع پر جو تحائف مثلاً بناتا ہوں اس میں سارا سال یہ اور بشیرل کے محنت کرتے ہیں اور بعض دفعہ دو ہزار سے بڑھ کر تحائف یہاں اور اسی قدر تحائف باہر بوہ وغیرہ میں بنانے پڑتے ہیں۔ تو مجھے تحائف دینے میں تو ہرگز کوئی تکلیف نہیں، نہ مالی کمزوری ہے نہ اور کچھ کمزوری ہے مگر یہ ہو نہیں سکتا کہ تحائف لوگ دیں اور جواباً میں تحفے نہ دوں کیونکہ یہ قرآن کریم کا حکم ہے کہ جو کچھ تمہیں کوئی پیش کرے اس سے بڑھ کر پیش کیا کرو۔ تو اس لئے میں یہ منت درخواست کرتا ہوں کہ میرے لئے عید وغیرہ کے کوئی تحائف نہ لایا کریں۔ ملاقات کے لئے آئیں، شوق سے آئیں اور جتنے آئیں گے مجھ پر احسان ہوگا کیونکہ میرا وقت اچھا گزرتا ہے مگر تحائف وغیرہ نہ لایا کریں۔

اب بشیر احمد صاحب کی کہانی سن لیجئے۔ پہلی بار ان کے نانا اسے میرے پاس بطور تحفہ لائے تھے اور میرے بڑے معالج ڈیرہ غازی خان ہی کے ہیں، ان سے معذرت کے ساتھ یہ عرض کر رہا ہوں کہ ڈیرہ غازی خان کے دستور کے مطابق اس کے چھوٹے سے سر پر تقریباً سات گز کی پگڑی بندھی ہوئی تھی اور عجیب حیرت انگیز حالانکہ دردناک واقعہ تھا جس طرح وہ لائے ہیں لیکن وہ دیکھ کر مجھے ہنسی برداشت کرنی مشکل ہو رہی تھی۔ اس نے بہت خدمت کی ہے جماعتی بھی اور میری ذاتی بھی، اتنی کہ میں جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے اور میں یہ اعلان کر دیتا ہوں کہ آج تک مجھے جتنے بھی تحفے ملے ہیں ان میں سے یہ بہترین تحفہ ہے۔ پس اپنی دعاؤں میں ان سب کو یاد رکھیں جن کی روتی ہوئی آنکھیں میں نے دیکھی ہیں اور وہ بھی جن کی روتی ہوئی آنکھوں کو میں نے نہیں دیکھا لیکن انہوں نے بارہا مجھے اس طرح دیکھا ہے۔

میرے ڈاکٹر صاحب ماشاء اللہ بہت سمجھدار اور اپنے فن میں بہترین ہیں اور ان کے ہوتے ہوئے مجھے مزید مشوروں کی ضرورت نہیں ہے اس لئے اب مہربانی فرما کر اس بات کو بند کر دیا جائے۔ لیکن ایک بات میری بیماری کی وہ نہ سمجھ سکتے ہیں نہ ابھی تک سمجھ سکے ہیں۔ وہ مجھے ہمیشہ نصیحت کرتے ہیں کہ میں اپنے اوپر بوجھ نہ ڈالوں حالانکہ میری بیماری یہی ہے کہ میں بوجھ نہیں ڈال رہا۔ ان کو اندازہ نہیں کہ میں نے کتنے بوجھ اٹھائے ہیں، ساری زندگی خدا کے فضل سے کاموں میں گزری ہیں اس لئے جس شخص کی ساری زندگی کاموں میں گزری ہو اس کے لئے کام نہ کرنا بوجھ ہے، کام بوجھ نہیں ہوتا۔ چنانچہ وہ کام جو میں کیا کرتا تھا ان میں سے چند مثال کے طور پر دیتا ہوں۔

ہومیو پیتھی کلاس تھی اب میں دوبارہ تو نہیں لکھ سکتا، بہت عرصہ لگا ہے اس میں محنت کرنے کا، بہت سے مفید مشورہ دینے والے مشورہ دینے کے لئے آیا کرتے تھے یعنی کلاس بھی ہوتی تھی اس کے لئے اس کی دہرائی بھی ہوا کرتی تھی۔

ترجمۃ القرآن کلاس تھی۔ اب ترجمۃ القرآن کلاس میں بڑی محنت کرنی پڑی ہے۔ یہ صرف جو ماہرین تھے وہی اس کلام میں شامل نہیں ہوا کرتے تھے بلکہ مختلف خواتین، مرد اور عورتیں اس کلاس میں شامل ہوا کرتے تھے اور بہترین مشورہ دیا کرتے تھے۔ خاص طور پر امام صاحب کی بیگم قانتہ بیگم جو غالباً عربی میں گولڈ میڈلسٹ ہیں وہ بہت گہری باتیں بتایا کرتی تھیں اور اسی طرح میری بیٹی فائزہ بھی ماشاء اللہ تعبیر کا اچھا علم رکھتی ہے اور قرآن کریم کی فہم بھی بہت اچھی ہے تو بعض دفعہ وہ بھی بہت ہی اعلیٰ عارفانہ نکتہ بیان کر دیا کرتی تھی۔ تو یہ سارے وہ کام تھے جو پھر میں دہراتا بھی تھا ان کو، جو سپیشلسٹ تھے وہ میرے پاس آیا کرتے تھے ایک تو ان میں سے عامر صاحب ہیں، ایک مومن صاحب ہیں، ایک ہمارے شمس صاحب اور پرائیویٹ سیکرٹری صاحب (ان کا تو حصہ لینا لازم تھا) تو چاروں بارہا میرے پاس اکٹھے ہوئے اور قمر صاحب بھی۔ تو یہ سارے اکٹھے ہوتے رہے اور بار بار دہرائی ہم نے کی ہے۔ اتنی دفعہ دہرائی کی ہے جس طرح جگالی کی جاتی ہے اس طرح ترجمہ کے ہر ہر لفظ پر دہرائی کی ہے اور جو لوگ قرآن کا فہم رکھتے ہیں وہ غور سے پڑھ کے دیکھیں ان کو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور ایسے نکات نظر آئیں گے جو وہ سمجھ جائیں گے کہ اس ترجمہ کی بھی ضرورت تھی۔

اب اس کے علاوہ ہومیوپیتھی کلاس تھی جو دوبارہ اب میں ہومیو پیتھک کلاس تو لے نہیں سکتا۔ ترجمۃ القرآن کلاس کا ذکر کر دیا ہے۔ اردو کلاس ہوا کرتی تھی۔ پھر مختلف کتابیں لکھنا اور مختلف کتابوں کے ترجمہ کرنے والی ٹیم کے ساتھ بیٹھ کر کام کرنا۔ اب جو میں نے کتابوں کے کام کئے ہوئے ہیں اس کے ساتھ مددگار ٹیمیں ہوا کرتی ہیں۔ خاص طور پر جو بائبل کے متعلق ہماری ٹیم ہے اس کا بہت بڑا دخل ہے ہماری بائبل کنٹری لکھوانے میں جو انشاء اللہ ایک دو سال کے اندر تیار ہو جائے گی یہ دنیا کی پہلی کنٹری ہوگی جو عیسائیوں اور یہودیوں کے جواب میں لکھی گئی ہو اور اس میں Defence نہیں Offence پایا جاتا ہے۔ Offence ان معنوں میں نہیں کہ برا محسوس ہو۔ جو بھی Offence ہے سو فیصدی ان کی کتب سے لیا گیا ہے، ان کے اپنے حوالے سے لیا گیا ہے اور بعض نادان جو حضرت مسیح موعود (۔) پر حملے کرتے ہیں ان کے جواب بھی یہ ریسرچ نکال نکال کر دیتی ہے۔ تو ان کے لئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے اور ان کی انچارج نوید صاحبہ ہیں اور جو مشکل حوالہ ہو وہ اور ان کی ٹیم تلاش کر کے ہمیں دے دیتی ہیں۔

درس القرآن ہوتا تھا وہ اس دفعہ میں نہیں دے سکا۔ سال بھر میں کم سے کم تین مہینے مختلف ممالک کے دورے کرنا، یہ سارے کام بھی میں پہلے شوق سے کیا کرتا تھا۔ اب میں سمجھتا ہوں کہ سردست اس کی طاقت نہیں ہے۔ اب جس کے اتنے بڑے کام ہوں اور وہ اچانک اس کی زندگی سے نکل جائیں یہ بیماری ہے اور میرے بہت ہی قابل پیارے ڈاکٹر صاحب مجھے یہ نصیحت کرتے ہیں کہ کام نہ بڑھاؤ۔ یہ غلط ہے، یہ میں ان کی بات تسلیم نہیں کر سکتا۔ کام بڑھے تو مجھے فائدہ ہے۔ کام نہ بڑھے زبردستی تو بڑھا بھی نہیں سکتا۔ اب یہ سارے کام ہیں، میں دوبارہ تو شروع نہیں کر سکتا۔ کیا ایک اور ہومیوپیتھی کتاب لکھوں؟ اس لئے یہ ساری باتیں اب نہیں ہو سکتیں اور ان کا نہ ہونا ہی میری زندگی کا خلا ہے اور یہی خلا میری بیماری ہے۔

اس میں ایک ذکر یہ بھی کر دوں کہ ڈاکٹر امتیاز صاحب امریکہ میں ہیں وہ میری ہومیوپیتھی کتاب کا انگریزی ترجمہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ بہت سے مختلف زبانوں والے بار بار مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمیں بھی ہومیوپیتھی کتاب سے استفادہ کی کوئی توفیق ملنی چاہئے۔ تو ڈاکٹر امتیاز صاحب نے یہ کام اپنے ذمہ لیا ہے اور وہ بہت ہی اعلیٰ درجہ کا ترجمہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ خود ڈاکٹر ہیں ہر قسم کے ڈاکٹری محاوروں سے واقف ہیں اس لئے ان کا ترجمہ بہت معیاری ہے تو ان کے لئے بھی دعا

کریں کہ اللہ ان کو توفیق دے کہ جلد ہی میری زندگی میں یہ کام مکمل ہو جائے تو ہومیو پیتھک سے سارے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچے گا۔

اب میں مختصراً بتاتا ہوں کہ میرے کام کا بوجھ گھٹنا ایک بیماری ہے یہ سمجھانے کے لئے میں اپنے ڈاکٹر کو ایک مثال دیتا ہوں۔ رہٹ کی مثال ہے جو شخص رہٹ چلاتا ہے رہٹ چلتے وقت شور پڑتا ہے ایک شور کی آواز پیدا ہو رہی ہوتی ہے اور وہ سو جاتا ہے اس شور میں اسے نیند آ جاتی ہے اور جونہی رہٹ کھڑا ہوا اور شور بند ہوا اس کی آنکھ کھل جاتی ہے تو یہ جو رہٹ چلنا بند ہوا ہے میری یہ بیماری ہے۔ اگر کسی طریقہ سے یہ رہٹ چل پڑے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھر میری کوئی بیماری باقی نہیں رہے گی۔

ہاں میں یہ ذکر بھی کر دوں کہ خطبہ تو میں دے رہا ہوں مگر نماز میں امام صاحب کے پیچھے ہی پڑھوں گا اور ان سے میری درخواست ہے کہ نماز میں میرے لئے لمبی لمبی دعائیں نہ کرائیں بلکہ سیدھی سادی نماز پڑھائیں (اس پر امام صاحب نے اثبات میں سر ہلایا تو حضور نے تبسم کرتے ہوئے فرمایا: امام صاحب مان گئے ہیں کہتے ہیں ٹھیک ہے) اس پر جماعت کو تعجب **کوئی نہیں ہونا چاہئے۔ تعجب اس بات پر ہونا چاہئے تھا' پتہ نہیں ہے کہ نہیں' کہ میں نے ایک دفعہ باقاعدہ حساب لگا کر دیکھا تھا کہ گزشتہ تینوں خلفاء سے زیادہ میں نے باجماعت نمازیں پڑھائی ہیں اور یہ حسابی بات ہے اس میں کوئی شک کی بات نہیں۔**

انتہائی بیماری کے وقت بھی بعض دفعہ نزلہ سے آواز نہیں نکل رہی ہوتی تھی مگر نماز باجماعت کی مجھے اتنی عادت تھی' بچپن سے تھی اور اس ذمہ داری کے بعد تو بہت زیادہ بڑھ گئی کہ جتنی باجماعت نمازیں میں پڑھا چکا ہوں اتنی پچھلے تینوں خلفاء کی مجموعی طور پر بھی تعداد نہیں بنے گی تو اور کتنی آپ میرے پیچھے نمازیں پڑھنا چاہتے ہیں۔ اب ایک اور (طریق) پر عمل کرنے دیں اور وہ (طریق) یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود اللہ کے (مامور) تھے لیکن غیر نبی کے پیچھے نماز پڑھتے تھے اور استنباط حدیث سے کیا تھا کہ آنحضرت ﷺ کے ایک فرمان سے ثابت ہے کہ اس کو نمازیں پڑھائی جائیں گی یعنی غیر نبی' ایک نبی کا امام ہوگا۔ تو اگر اس پر آپ کو تعجب نہیں تو اس پر کیا تعجب ہے کہ یہ خاک پا مسیح موعود کا اگر دوسروں کے پیچھے جو خلیفہ نہ ہوں نہ کچھ اور ان کے پیچھے نماز پڑھ لے تو اس میں کون سی تعجب کی بات ہے۔ تو اس لئے اب مجھے سردست اسی (طریق) پر عمل کرنے دیں۔ اور میں یہ نہیں جانتا کہ ہمیشہ اسی پر عمل کرنا پڑے گا یا کبھی خدا تعالیٰ یہ بھی توفیق عطا فرما دے گا کہ میں خود ہی خطبہ بھی دوں اور نماز بھی پڑھاؤں۔ تو اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ احباب اس بات سے زیادہ نہیں گھبرائیں گے اور دعا کریں گے کہ اللہ تعالیٰ اس بیماری کو کلیۃً رفع فرما دے۔

اور میری جو مصروفیات ہیں ان کو میں نہیں سمجھ سکتا کہ کیسے بحال کروں مگر جس قدر بھی ہو سکتا ہے میں کوشش کرتا ہوں۔ سیر پر جاتا ہوں' لمبی سیر کرتا ہوں بعض جگہ جا کے اور وہاں بھی اللہ تعالیٰ ایسے نشان دکھا دیتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ خدا کے ہاں میں معاف کر دیا گیا ہوں اور امید ہے بیماری کم ہو جائے گی۔

ایک چھوٹے سے نشان کا ذکر کرتا ہوں۔ اب وہ بات چھوٹی سی ہے مگر میرے لئے بہت بڑی تھی۔ اسلام آباد میں ایک عورت نے جو اپنے بچوں کو وہاں لے کے آتی تھی وہاں رہتی ہے اس نے میرے جانے سے پہلی رات خواب دیکھا کہ وہ اپنے بچے کو پیش کر رہی ہے اور میں اس کو پیار دے رہا ہوں۔ چھوٹا بچہ ہے اب کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔ اس سے پہلے میں کبھی اسلام آباد نہیں گیا تھا۔ وہم بھی نہیں تھا کہ میں اسلام آباد جاؤں گا اور بعینہ دوسرے دن رات اس نے خواب دیکھی۔ میں اسلام آباد چلا گیا۔ اب وہ حیران رہ گئی مجھے دیکھ کے۔ اس نے مجھے بلا کے کہا کہ دیکھیں آج رات میں نے خواب دیکھی تھی تو یہ میرا بچہ ہے اس کو پیار دیں۔

چنانچہ پھر میں نے خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس بچے کو اٹھا کے گودی میں اس کو پیار دیا۔ تو یہ لوگوں کے لئے تو چھوٹی چھوٹی باتیں ہوں گی مگر میں تو سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت سے اشارے ہیں۔

ایک اور ضمناً' خدا تعالیٰ کی طرف سے جو اشارے ہیں اور **میری زندگی کے معاملات خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں سنبھالے ہوئے ہیں**' اس کی ایک یہ مثال دیتا ہوں۔ اب یہاں میرے پینے کے لئے گرم پانی نہیں ہے اس لئے کہ رمضان ہے۔ اور اس لئے کہ رمضان میں بیماری میں روزہ رکھنا منع ہے اس کا مجھے بھی علم ہے۔ مگر میرے ڈاکٹر صاحب نے مجھے اجازت دی تھی کہ آپ روزہ بے شک رکھ لیں کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ ویسے چھوٹا سا روزہ ہے اس میں تکلیف کیا ہونی ہے مگر یہاں بھی آنحضرت ﷺ کی ایک نصیحت مجھے یاد آئی کہ جب اللہ رخصت دے تو اس سے فائدہ اٹھاؤ اور ہرگز زبردستی کر کے اللہ کو خوش کرنے کی کوشش نہ کرو۔

چنانچہ پہلا روزہ میرا اس طرح چھٹا کہ میری نیند ہلکی ہے اور خصوصاً دانت کی تکلیف کی وجہ سے میری جلدی آنکھ کھل جایا کرتی تھی۔ میں نے اپنے عزیز سیفی کو کہا' وہ میری بہت خدمت کر رہا ہے کہ مجھے روزہ سے پہلے جگا دینا کچھ تہجد کے وقت پڑ' کچھ نماز کے لئے وغیرہ وغیرہ۔ بالکل آنکھ نہیں کھلی۔ میں نے اٹھ کر دیکھا تو صبح کی نماز کا وقت ہوا ہوا تھا۔ میں نے سیفی سے پوچھا کہ سیفی بیٹے تم نے مجھے جگایا نہیں آج۔ اس نے کہا میں نے اتنی آوازیں دی ہیں کہ آپ اندازہ نہیں کر سکتے کمرہ کے باہر ہو کے شور مچایا پھر گھر فون کیا' شوکی سے پوچھا کہ تم بتاؤ کہ اب کیا کرنا چاہئے۔ اس نے کہا اندر جا کے جگائیں۔ اس نے کہا یہ میں نہیں کروں گا۔ سویا ہوا آدمی پتہ نہیں کس حال میں سوئے ہوئے ہیں لیکن آوازیں اتنی دے رہا ہوں کہ نچلے لوگوں کو بھی جاگ جانا چاہئے تھا۔ مگر آنکھ نہیں کھلی' عین نماز کے وقت آنکھ کھلی۔ تو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہے وہ میری خاطر میرے دل کی تسلی کے لئے کسی اور سے ہو سکے یا نہ ہو سکے مگر میرے دل کی تسلی کے لئے وہ چھوٹے چھوٹے نشان دکھاتا ہے جو میرے لئے بہت بڑے ہیں اور نعمت عظمیٰ ہیں تو دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نے آئندہ توفیق عطا فرمائی' میں نہیں جانتا کہ کب اور کس طرح تو میں خود بھی نماز پڑھا سکوں گا لیکن اگر نہیں تو پھر حضرت مسیح موعود (۔) کی (روایت) کے مطابق میں ہمیشہ اپنے کسی مقتدی کے پیچھے نماز پڑھا کروں گا۔

(الفضل انٹرنیشنل 12۔جنوری 2001ء)

سوئے حبیب

دل گرفتارِ آرزوئے حبیب
آنکھ مجبورِ جستجوئے حبیب

ہائے وہ روز و شب کہ جو کبھی تھے
آہ وہ لمحے روبروئے حبیب

اپنی جانب وہ دلفریب نظر
اور اپنی نگاہ سوئے حبیب

عبدالمنان ناہید

خطبہ جمعہ

رشتہ ناطہ کو بہت زیادہ نظر انداز کیا گیا ہے

اسی طرح بیکار نوجوانوں کو کام پر لگانے کی طرف بھی توجہ بہت کم ہے۔

اب میں انشاءاللہ تعالیٰ ایسی سکیمیں بناؤں گا کہ میری نگرانی میں یہ دونوں کام چل پڑیں

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ 15۔ دسمبر 2000ء بمطابق 15۔ فتح 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن برطانیہ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

آج کے مختصر خطبہ کے لئے میں نے کوئی نوٹس تیار نہیں کئے۔ ایک تو لمبا عرصہ کھڑا ہونے سے ٹانگوں میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے' چلنے سے نہیں اتنی ہوتی جتنا کھڑا رہنے سے ہوتی ہے۔ اور اس کی مجھے عادت بھی نہیں رہی بڑی دیر سے' اس لئے بھی اور ویسے بھی ایک خواب ایسی سنانی ہے' ایک رویا ایسی سنانی ہے جس سے خدا تعالیٰ نے میرے دو سوالات کا جواب دیا ہوا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ آج کے لئے وہی کافی ہوگا۔

مجھے خیال تھا کہ مجھے مصروفیتیں بڑھانی چاہئیں۔ یہ سوچتے سوچتے ہی سویا تھا تو رات خواب میں میاں احمد کو دیکھا یعنی میاں غلام احمد صاحب' میاں خورشید احمد صاحب کے چھوٹے بھائی اور وہ ہمیشہ بہت اچھا مشورہ دیا کرتے ہیں۔ قرآن کریم کے متعلق بھی انہی کا مشورہ تھا کہ بجائے اس کے کہ تفسیر صغیر کے پیچھے نوٹس لکھوں میں نیا ترجمہ کروں۔ تو الحمد للہ کہ خدا تعالیٰ نے اس ترجمہ کی توفیق عطا فرمائی اور بہت سے مسائل اس سے حل ہوتے ہیں۔ خواب میں میاں احمد ہی دکھائی دیئے اور انہوں نے کہا کہ ہمیں آپ کی دو کاموں میں بہت ضرورت ہے۔ میں نے کہا کیا کیا کام ہیں۔ انہوں نے کہا ایک تو رشتہ ناطہ' رشتہ ناطہ کو بہت زیادہ نظر انداز کر دیا گیا ہے اور اس کی وجہ سے بہت سی لڑکیاں بے چاری بغیر شادی کے پڑی ہیں' بہت سے لڑکوں کو اپنا مناسب رشتہ نہیں ملتا۔ پاکستان میں بھی بہت اچھے اچھے لڑکے ہیں جو اچھا ایک پروفیشن اختیار کر سکتے ہیں اور سادہ مزاج ہیں۔ اگر انگلستان کی لڑکیاں ناک بھوں نہ چڑھائیں اور اس رشتہ کو قبول کر لیں تو دونوں کا فائدہ ہے۔ بہر حال اس قسم کی باتیں انہوں نے کیں۔

اور ساتھ ہی یہ کہا کہ دوسرا کام بیکار نوجوانوں کو کام پہ لگانا ہے' اس کی طرف بھی توجہ بہت کم ہے۔ بہت سے اچھے تعلیم یافتہ ہیں جو بے کار ہیں اور ان کو کوئی کام نہیں دیا جا رہا۔ یا کسی ملک میں رہتے ہیں جہاں سختی کی وجہ سے ان سے ناانصافی ہو رہی ہے تو ایسے لوگوں کی باہر شادیاں کروا دینا دونوں مسائل کو اکٹھا کر دیتا ہے کیونکہ اپنے ملک سے باہر شادی کریں گے تو باہر والوں کا مسئلہ بھی حل ہوا اور پاکستان کا مسئلہ بھی حل ہوا۔ اور ان کو کام پر لگانے کا شعبہ بہت مستعد ہونا چاہئے۔ تو یہی دو باتیں ہیں جو میں آپ کو سنانی چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خود ہی میرے سوالات کا جواب دیا ہے۔

اب میں انشاءاللہ سب سے پہلے تو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ امیر صاحب یو۔کے ماشاءاللہ اس کام میں بہت مستعد ہیں اور بہت اچھے فرائض ادا کر رہے ہیں تو ان کے اور بعض دوسرے صائب الرائے لوگوں کے مشورہ سے میں انشاءاللہ ایسی سکیم بناؤں گا کہ میری نگرانی میں یہ دونوں کام پھر چل پڑیں۔

تو آپ سے میں دعا کے ذریعہ مدد چاہتا ہوں۔ جزاکم اللہ

(الفضل انٹرنیشنل لندن 19 جنوری 2001ء)

محبتِ الٰہی کی دعا

حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت داؤد علیہ السلام یوں دعا مانگا کرتے تھے۔ "اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں۔ اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے پیار کرتے ہیں۔ اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے میرے خدا! ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان' اپنے اہل و عیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے بھی زیادہ پیاری اور اچھی لگے۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

حفاظت کی جامع دعا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ صبح و شام یہ دعا کرتے تھے

اے اللہ میرے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں بائیں اور اوپر سے میری حفاظت فرما۔ اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی عذاب کا مورد بنوں

(سنن ابو داود کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ محترم مقبول احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 11- فروری 2001ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فواد احمد عطا فرمایا ہے- بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے- نومولود مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب مرحوم کاتب الفضل ربوہ کا پوتا اور مکرم سردار احمد شاہد صاحب کارکن دارالضیافت کا نواسہ ہے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور سعادت منداور خادم دین بنائے-

ولادت

مکرم آصف جمیل شیخ صاحب آف مرید کے کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے 18-1-2001 کو نوازا ہے-

نومولود کا نام زین احمد تجویز ہوا ہے- نومولود مکرم شیخ جمیل احمد صاحب آف مرید کے کا پوتا. اور مکرم سعید احمد بٹ صاحب آف لاہور ٹاؤن شپ کا نواسہ ہے-

احباب جماعت سے نومولود کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے-

اعلان دارالقضاء

☆ (مکرم حمید احمد صاحب بابت ترکہ مکرم مہر دین صاحب)

مکرم حمید احمد صاحب ولد مہر دین صاحب مکان نمبر 4/39 دارالعلوم شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں- قطعہ رمکان نمبر 4/34 دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ قطعہ مکان 4/39 دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہے- یہ قطعہ ہم تینوں بھائیوں کے نام منتقل کردیا جائے- ہماری بہنوں کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے

1- مکرم اسلام الدین صاحب (بیٹا) وفات یافتہ ان کا حصہ ان کے اکلوتے بیٹے مکرم آصف اسلام صاحب کے نام منتقل کردیا جائے- ان کے علاوہ کوئی اور وارث نہ ہے-

2- مکرم حمید احمد صاحب (بیٹا)

3- مکرم مجید احمد صاحب (بیٹا)

4- محترمہ سلیمہ بی بی صاحبہ (بیٹی)

5- محترمہ ناصرہ بی بی صاحبہ (بیٹی)

6- محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ (بیٹی)

7- محترمہ مجیداں بی بی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

درخواست دعا

○ مکرم وسیم احمد خلیل ملک صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ کا کینیڈا میں آپریشن ہوا ہے-

○ محترمہ منیرہ اقبال صاحبہ گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ایک طویل عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں-

○ محترم سلیم شاہجہانپوری صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی کی آنکھ کا آپریشن ہوا ہے-

○ مکرم راشد محمود ملک صاحب خیبر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ کافی دنوں سے بیمار ہیں-

○ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمود مجیب صاحب کینیڈا میں شدید بیمار ہیں-

○ مکرم مبارک احمد صاحب فیصل ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ کے پاؤں میں بیماری کی وجہ سے تکلیف ہے-

ان کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم محمد اسحاق صاحب الفردوس 22/6 دارالعلوم غربی ربوہ لکھتے ہیں- میرا بھتیجا شیخ محمد جمیل حال فیصل آباد الائیڈ ہسپتال میں 4 دن زیر علاج رہنے کے بعد گھر آگیا ہے- عزیز کو بہت تکلیف ہے- اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

کوچنگ کلاسز برائے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ طلباء

○ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی شعبہ امور طلباء کے تحت میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحانات کے پیش نظر کوچنگ کلاسز جاری ہیں زیادہ سے زیادہ طلباء استفادہ حاصل کرنے کی کوشش کریں-

وقت شام 6 بجے تا 7-30

ناظم امور طلباء

خدام الاحمدیہ مقامی- ربوہ

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال- کنٹرول لائن کے دونوں اطراف مقبول بٹ کا یوم شہادت اس عزم کے ساتھ منایا گیا کہ ان کا مشن ہر صورت میں جاری رہے گا- اس موقع پر مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال سے روزمرہ زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی- ہڑتال کی کال کل جماعتی حریت کانفرنس نے دی تھی-

نیا حل تلاش کر رہے ہیں- طالبان حکومت کے وزیر خارجہ وکیل احمد متوکل نے کہا ہے کہ وہ اسامہ کے مسئلہ کا کوئی نیا حل تلاش کر رہے ہیں- امریکہ کو مفاہمت کے لئے دروازے بند نہیں کرنے چاہئیں-

شیرون انتہا پسندی سے باز آجائیں اردن کے دارالحکومت عمان میں جاری عرب لیگ کے اجلاس میں تمام عرب وزراء خارجہ نے اسرائیل کے نئے وزیراعظم شیرون کو انتباہ کیا ہے کہ وہ اپنی انتہا پسندانہ پالیسی پر عمل درآمد کے بارے میں باز رہیں-

بھارت اسرائیل سے اسلحہ خریدے گا- بھارت نے اسرائیل سے بحری جنگی جہازوں پر نصب کیا جانے والا میزائل شکن دفاعی نظام حاصل کرنے کا معاہدہ کرلیا ہے-

کشمیر میں مزید فوج کی منظوری بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں مزید فوج بھیجنے کا اعلان کیا ہے- مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علیحدگی پسندوں کو کچلنے کے لئے بھرپور فوجی طاقت استعمال کرنے کی ضرورت ہے- فوج بھیجنے کا فیصلہ اسی تناظر میں کیا گیا-

کلنٹن کا دورہ پاکستان اور بھارت- سابق امریکی صدر بل کلنٹن نے پاکستان اور بھارت کے دورہ کا پروگرام بنایا ہے- بھارتی اخبار ''ٹائمز آف انڈیا'' نے سابق امریکی صدر کے قریبی حلقوں کے حوالے سے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ بل کلنٹن 29- اپریل کو دورہ بھارت کا آغاز کریں گے- ان کے اس دورہ کو حتمی شکل دی جارہی ہے- ان کے دورہ کا مقصد پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر پر ثالثی کے کسی کردار کا جائزہ لینا ہے-

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
Fax:213966-☎04524-212434

الفضل کی قیمت میں اندرون پاکستان ربیرون پاکستان اضافہ

قارئین الفضل کو مطلع کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل ربوہ کی قیمت میں یکم جنوری 2001ء سے فی پرچہ 50 پیسے اضافہ کردیا گیا ہے سابقہ قیمت 5 سال قبل طے کی گئی تھی اس عرصے میں کاغذ طباعت- ڈاک اور دیگر ہر شعبے میں قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوچکا ہے- تاہم قارئین کو زیر بار ہونے سے بچانے کے لئے بہت معمولی اضافہ تجویز کیا گیا ہے- امید ہے کہ احباب کرام حسب معمول اپنے دینی اخبار سے تعاون کرتے رہیں گے- نئے نرخ حسب ذیل ہیں-

شرح چندہ سالانہ الفضل

اندرون ملک روزانہ -/900 روپے خطبہ نمبر -/200 روپے

گلف- ایشیا- مڈل ایسٹ فار ایسٹ- افریقہ- یورپ	روزانہ -/4500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3800 روپے خطبہ نمبر -/1000 روپے
یو ایس اے- پیسفک- فجی ساؤتھ امریکہ- آسٹریلیا	روزانہ -/6500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/5000 روپے خطبہ نمبر -/1500 روپے
ایران- ترکی	روزانہ -/3500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/2500 روپے خطبہ نمبر -/700 روپے
انڈونیشیا	روزانہ -/4000 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3500 روپے خطبہ نمبر -/800 روپے
بنگلہ دیش	روزانہ -/3700 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3000 روپے خطبہ نمبر -/800 روپے

(مینیجر روزنامہ الفضل- ربوہ)

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 12 فروری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 9 زیادہ سے زیادہ 25 درجے سنٹی گریڈ

☆ منگل 13 فروری - غروب آفتاب: 5.55
☆ بدھ 14 فروری - طلوع فجر 5-27
☆ بدھ 14 فروری - طلوع آفتاب: 6.50

پارلیمانی نظام قائم رہے گا - حکومت پارلیمانی

نظام کی جگہ صدارتی نظام لانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ ایک سینئر سرکاری اہلکار نے صدارتی نظام لائے جانے کے بعض خدشات پر تبصرہ کرتے ہوئے واضح طور پر کہا کہ پارلیمانی نظام برقرار رہے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ سیاستدانوں میں حکومت کا کوئی پسندیدہ شخص نہیں۔ اور انتقال اختیارات کے منصوبے سے ایماندار قیادت سامنے آئے گی جو عوام کی خدمت کر سکتی ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے اس تاثر کو مسترد کر دیا کہ حکومت اپنے مقاصد کے لئے کنگز پارٹی بنانا چاہتی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کا خیال ہے کہ جن سیاستدانوں نے قومی خزانہ لوٹا اور ملک کو بدنام کیا انہیں اقتدار میں واپس آنے اور دوبارہ قومی دولت لوٹنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ دراصل عوام پہلے ان لوگوں کو مسترد کر چکے ہیں۔

شجرکاری جنگی بنیادوں پر چلائی جائے۔

صدر مملکت اور چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ پاکستان کے مستقبل کو مستحکم بنانا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔ ملک بھر میں پیر سے شروع ہونے والی شجرکاری مہم کے موقع پر اپنے علیحدہ علیحدہ بیانات پر انہوں نے کہا کہ غیر معمولی موسمی تبدیلیاں' بڑھتا ہوا درجہ حرارت' خشک سالی کے وسیع دورانیے' سیلاب اور سطح زمین کے کٹاؤ کے عمل کے باعث شجرکاری مہم کو جنگی بنیادوں پر شروع کرنے کی ضرورت ہے۔

44 سیاستدانوں اور افسروں کی گرفتاری کے حکم

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے قومی دولت کو لوٹنے' کرپشن اور دیگر سنگین نوعیت کے مقدمات میں ملوث 44 سیاستدانوں' سرکاری و فوجی افسروں اور اہم کاروباری و دیگر شخصیات جو اندرون و بیرون ملک روپوش ہیں کی گرفتاری کو ممکن بنانے کے لئے قومی احتساب بیورو کو ہدایات جاری کر دی ہیں ذرائع کے مطابق حال ہی میں قومی احتساب بیورو نے 44 افراد کی فہرست چیف ایگزیکٹو کو گرفتاری کی اجازت لینے کے لئے ارسال کی تھی۔

کیسٹ سکینڈل

بے نظیر بھٹو سے متعلق کیسٹ سکینڈل کو انکشاف کرنے والے انٹیلی جنس کے ڈپٹی ڈائریکٹر عبدالرحیم کے آبائی گاؤں ٹھٹھر بہادر سنگھ میں سب تحصیل ننکانہ کی پولیس نے اچانک چھاپہ مار کر عبدالرحیم کے والد نذیر اور چچا صادق اور اس کے دوست کے ماموں امداد اور ذاتی ملازم کو حراست میں لے کر ننکانہ لے گئے۔

کوئٹہ میں دوسرے روز بھی ہنگامے ہوئے

چوک میں 5 افراد کی ہلاکت کے بعد شروع ہونے والے ہنگاموں اور لوٹ مار کا سلسلہ دوسرے روز بھی جاری رہا۔ آنسو گیس کے شیل لگنے سے 9 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے 66 سے زائد کو گرفتار کر لیا۔ متعدد دکانیں لوٹنے کے بعد نذر آتش کر دی گئیں۔

یوسف رضا گیلانی نیب کے سپرد - راولپنڈی

احتساب عدالت کے جج محمد منصور علی خان نے سابق سپیکر قومی اسمبلی سید یوسف رضا گیلانی کو 30 روز جسمانی ریمانڈ پر نیب کی تحویل میں دیتے ہوئے 12 مارچ کو عدالت کے روبرو پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔

ریونیو کا ہدف حاصل کر لیں گے - حکومت

پاکستان نے آئی ایم ایف کو یقین دلایا ہے کہ وہ 2000-2001 کے لئے ٹیکسوں کی وصولی کا ہدف حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ یہ ہدف چار کھرب 30 ارب روپے ہے۔ جس کا تعین خود آئی ایم ایف نے کیا تھا وزیر خزانہ شوکت عزیز نے پاکستان کا دورہ کرنے والے آئی ایم ایف کے وفد کو بتایا ہے اگرچہ رواں مالی سال کے پہلے سات ماہ بعد 14 ارب روپے کم ٹیکس وصول ہوئے ہیں تاہم سال مکمل ہونے پر مقررہ ہدف حاصل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ ایک دو ماہ میں ریونیو میں کوئی سنگین کمی ہوئی تو اس سے نبٹنے کے لئے ہنگامی پلان تیار کر لیا گیا ہے۔

3 سال سے پہلے الیکشن سے نہیں روکا۔

پاکستان بار کونسل کے وائس چیئرمین قاضی عبدالرحیم نے کہا ہے کہ پاکستان بھر کے وکلاء کے احتجاج کا مقصد حکومت کو جمہوریت آئین کی بحالی پر مجبور کرنا ہے۔ ہمارا مقصد سپریم کورٹ کے فیصلے کی مخالفت نہیں بلکہ جمہوریت کی جلد بحالی ہے کیونکہ سپریم کورٹ نے حکومت کو جمہوریت کی بحالی کے لئے تین سال کا مینڈیٹ تو دیا ہے لیکن حکومت کو اس بات کا پابند نہیں بنایا گیا کہ وہ تین سال سے قبل انتخابات نہ کرائے ہم جمہوریت کی جلد بحالی چاہتے ہیں۔

ہسپتالوں کے چیف ایگزیکٹو ہٹانے کا فیصلہ

حکومت پنجاب نے تمام سرکاری ہسپتالوں میں تعینات چیف ایگزیکٹو ہٹانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جس پر آئندہ چند روز تک عملدرآمد ہو جائے گا۔ ہسپتالوں میں چیف ایگزیکٹو سابق حکومت نے لگائے تھے لیکن ان کی تعیناتی کے بعد علاج مہنگا ہو گیا تھا۔ امکان ہے کہ ان کی جگہ میڈیکل کالجوں کے پرنسپل ہسپتالوں کی مانیٹرنگ کریں گے۔

مشورہ مفت
دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ - فون نمبر 213218

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

Screen Printing & Designing,
Nameplates, Stickers, Shields,
Computer Signs, Giveaways
3D Hologram Stickers etc.
GRAPHIC SIGNS
129-C, Rehmanpura, Lhr. Ph: 759 0106,
Email: qaddan@brain.net.pk

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ ہرچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا - میاں عباس علی - میاں ریاض احمد - میاں تنویر اسلم

البشیرز - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز
عمر اسٹیٹ ایجنسی لاہور
9 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی
فون آفس 448406-5418406

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب وزٹنگ کارڈ لیٹر پیڈ - بروشرز شادی کارڈ کیلنڈرز
کلر ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

DASCO
داؤد آٹو سپلائی
سرپرست اعلیٰ: شیخ محمد الیاس
ڈیلر: ٹویوٹا ہائی لکس ٹویوٹا ہائی ایس، کرولا، سوزوکی، ڈاٹسن، مزدا گاڑیوں کے معیاری پاکستانی آٹو پارٹس۔
ہول سیل میں دستیاب ہیں۔
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
فون 7725205 رہائش 7285439

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
گریس فارما (پاک)
79 اپر فلور چوہدری جی سنٹر ملتان روڈ لاہور
فون 7419883-84
Email: basit@icpp.icci.org.pk

CPL No. 61